Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ
تحریکِ جدید
ربوہ

اخاء ۱۳۵۲ ہش
اکتوبر ۱۹۷۳ء

ایڈیٹر
نسیم سیفی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
یورپ کے دورہ کے بعد
چھبیس ستمبر کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت
ربوہ تشریف لے آئے

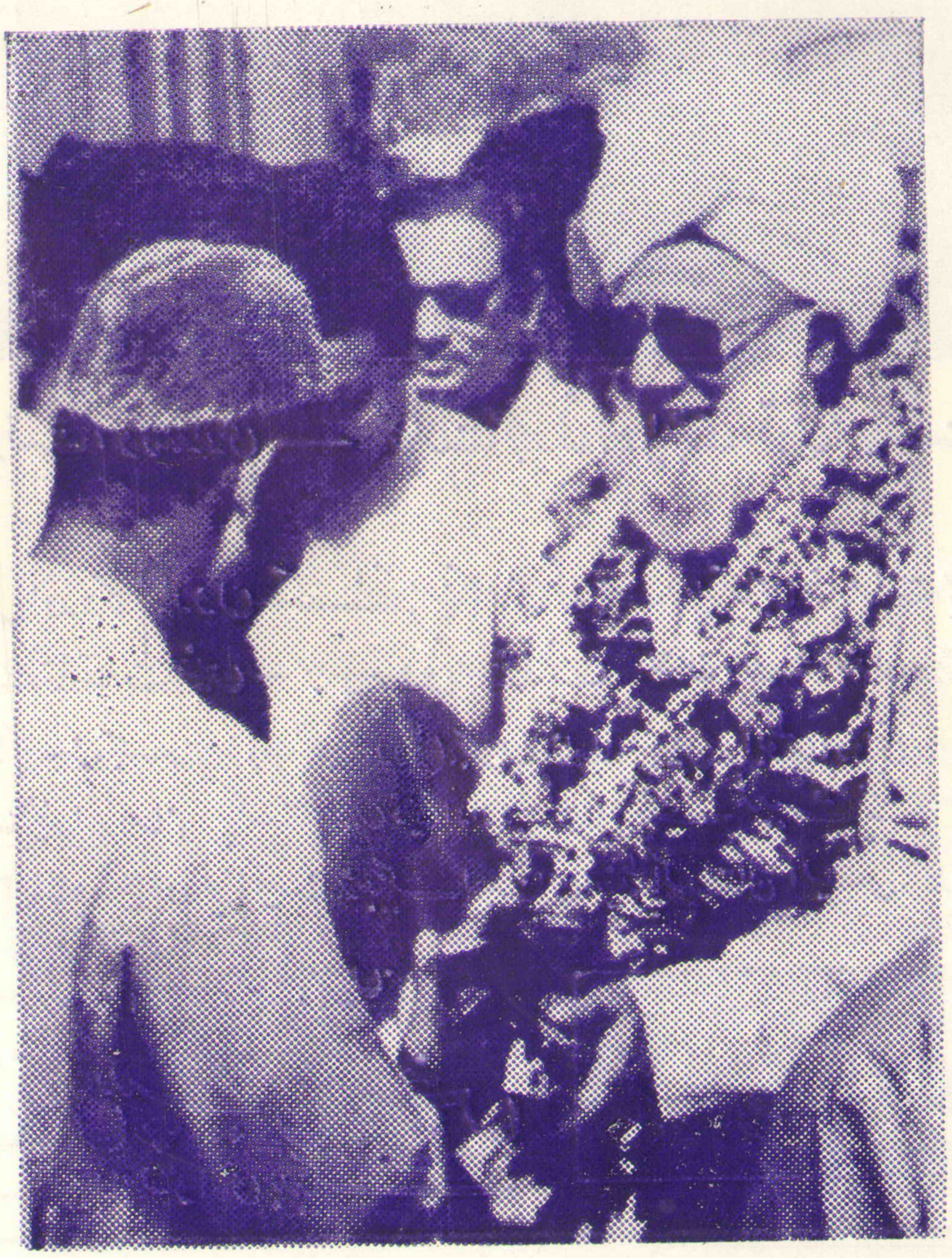

HAZRAT KHALIFATUL MASIH III
returns to Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یمین دین، خرید و فروخت، دکانداری ـــــ تجارت چھوٹی ہو یا بڑی، قومی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

یو بی ایل تاجروں اور دکانداروں کے لئے بینکاری کی جدید ترین خدمات پیش کرتا ہے۔

ملک بھر میں ۶۰۰ سے زائد شاخیں ۔ بیرونی شاخیں لندن، ایسٹ لندن، برمنگھم، شیفیلڈ، بریڈفورڈ، مانچسٹر، بحرین (باب البحرین روڈ)، بحرین (منامہ)، العین، ابوظہبی، دوبئی، شارجہ، ڈیرہ دوبئی، اجمان، ام القوین، راس الخیمہ اور دمام۔ پاکستان میں ذیلی ادارہ یونین بینک لمیٹڈ

یونائیٹڈ بینک۔ لے۔ جی۔ زیورچ اور یونائیٹڈ بینک لبنان اینڈ پاکستان ایس۔ لے۔ ایل۔

یو بی ایل کے لئے سبھی کرم فرما اہم ہیں۔

یو بی ایل

راہِ ترقی میں پیش پیش

ایک ـــــ بین الاقوامی بینک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

اخاء ۱۳۵۲ ہش

(اکتوبر ۱۹۷۳ء)

ایڈیٹر

شمیم سیفی

سالانہ چندہ ـــــ ۲ روپے

فی پرچہ ـــــ ۲۰ پیسے

ترتیب

- اسلام کی نشأۃِ ثانیہ (اداریہ) ص ۲
- اقتباس - ایک شعر ص ۴
- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ ص ۵
- یورپ میں حضور کی مصروفیات ص ۸
- ہالینڈ میں اشاعتِ قرآن کریم ص ۹
- ہماری تبلیغ کا مقصد ص ۱۲
- نظمیں ص ۱۳، ۱۶
- شذرات ص ۱۴
- کاروانِ اسلام ص ۲۰

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

کتابت:- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۹ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ شمارہ ۱۰

اخاء ۱۳۵۲ھ ش

(اکتوبر ۱۹۷۳ء)

الخلافۃ

اسلام کی نشأۃ ثانیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے ساتھ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا آغاز ہو چکا ہے یہی مقدر تھا کہ جب ایک عرصہ تک اسلام دنیا کی رہنمائی کرنے کے بعد مسلمانوں کی عدم توجہی کا شکار ہو جائے اور اسلام صرف نام ہی کو دنیا میں باقی رہ جائے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک روحانی فرزند جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہی گھرانے کا ایک فرد قرار دیا تھا ایمان کو دوبارہ ثریا سے واپس لے آئے اور اللہ تعالیٰ کا یہ آخری پیغام — اسلام — ایک دفعہ پھر دنیا کو تباہی کے گڑھے سے نکالے اور اللہ تعالیٰ سے دور گئی ہوئی انسانیت کو پھر سے اس کے آستانے پر لاکر کھڑا کر دے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سلسلہ میں تحریر فرمایا کی اور اللہ تعالیٰ نے اس پودے کو بڑھانا شروع کیا حتیٰ کہ آج یہ ایک تناور درخت بن گیا ہے اور دنیا کی قومیں اس کے سائے تلے آرہی ہیں۔ یہاں اور وہاں اس ملک میں اور اس ملک میں۔ اس خطہ میں اور اس خطہ میں۔ آہستہ آہستہ بھی اور جلد جلد بھی لوگ اسلام کی تعلیم

سے روشناس ہو رہے ہیں اور اس کی برکات سے بہرہ ور ہونے کے لئے اس کے حلقہ بگوش ہونے میں سعادت محسوس کر رہے ہیں۔

چونکہ اسلام کی تعلیم کا بنیادی اور اسلام کے پیغام کا سب سے اہم حصہ قرآن مجید کی شکل میں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے اس لئے نشأۃِ ثانیہ میں سب سے زیادہ اہمیت قرآن مجید ہی کی تعلیم کو ہے۔ اسے عام کرنا اور اس پر دنیا کو عمل پیرا ہونے کے لئے آمادہ کرنا ہی نشأۃِ ثانیہ کا حقیقی مقصد ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد حضور کے خلفاء نے ہر رنگ میں قرآنی تعلیم کو عام کرنے اور اسے گھر گھر پہنچانے کی کوششیں جاری رکھی ہیں۔ کسی نے درس و تدریس کی شکل میں اسے عام کیا کسی نے تفسیر کے ذریعہ اس کے علوم کے دریا بہا دئے اور کسی نے حقیقتاً ہر شخص کے ہاتھ میں قرآن کریم کا نسخہ دینے کو عملی جامہ پہنایا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ بھی اسی مہم کی ایک شق ہے۔ دیگر امور کے علاوہ اس دورہ کا ایک یہ بھی مقصد تھا کہ قرآن کریم کی طباعت اور اس کی اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے لئے موجودہ حالات میں جن باتوں پر عمل کیا جا سکتا ہے انہیں عملی شکل دی جائے چنانچہ حضور نے پاکستان واپسی پر اپنے پہلے ہی خطبہ جمعہ میں اس بات کی وضاحت فرمائی کہ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیابی ہوئی ہے لیکن اس سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اس دورہ کو اشاعتِ قرآن کے لئے ایک اور رنگ میں بھی بابرکت بنایا ہے اور وہ یہ کہ دورۂ یورپ کے دوران اللہ تعالیٰ نے ایک اور وسیع تر منصوبہ کی طرف حضور کی رہنمائی فرمائی ہے اور حضور نے فرمایا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور اس منصوبہ کو تفصیل کے ساتھ جماعت کے سامنے پیش فرمائیں گے نیز حضور نے فرمایا کہ احبابِ جماعت دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اس منصوبہ کی مزید تفصیلات القا فرمائے اور حضور کو توفیق عطا فرمائے کہ حضور اسے پوری تفصیل کے ساتھ جماعت کے سامنے رکھ سکیں اور جماعت کے تمام افراد کو توفیق عطا فرمائے کہ اس منصوبہ کو پوری طرح سمجھ کر اس کی ہر شق پر عمل پیرا ہوں اور جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا باعث بنیں۔ کیونکہ اس نشأۃِ ثانیہ کے زمانہ میں ہر اگلا منصوبہ پچھلے منصوبہ سے بڑا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسلام کی ترقی کے عمل کو وسیع سے وسیع تر کرتا چلا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اسلام کی ضرورتوں کے مطابق اپنی زندگیوں کو قربانی کے ڈھانچے میں ڈھالیں اور اس سلسلہ میں پیش کئے جانے والے ہر منصوبہ پر دلی بشاشت کے ساتھ پوری طرح عمل پیرا ہوں تاکہ ہم بھی اس نشأۃِ ثانیہ میں حصہ دار بن سکیں۔

اے خدا تو ایسا ہی کر۔

اقتباس

شفقت اور ہمدردی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"نوعِ انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے ان پر ٹھٹھے کئے جاتے ہیں ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گذاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل ڈالیں۔"

اس مختصر سی بات میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک ایسی نصیحت فرمائی ہے جس سے معاشرہ مضبوط سے مضبوط تر ہو سکتا ہے اور زندگی آرام اور سکون اور خود اعتمادی کے ساتھ خوشگوار بنائی جا سکتی ہے۔ دنیا کے ہر حصہ میں امیر اور غریب موجود ہیں حتیٰ کہ امیر سے امیر ملک میں بھی امیر* اور غریب موجود ہیں۔ اور ان دونوں کے آپس میں سلوک اور رویہ ہی سے انکے معاشرہ کی بنیادیں اٹھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس نصیحت پر عمل کرتے ہوئے اپنے معاشرہ کے غریبوں سے شفقت اور ان کی ہمدردی کی توفیق عطا فرمائے۔

* اور غریب موجود ہیں۔ اور ان دونوں کے آپس میں سلوک اور رویہ ہی سے انکے معاشرہ کی بنیادیں اٹھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس نصیحت پر عمل کرتے ہوئے اپنے معاشرہ کے غریبوں سے شفقت کی توفیق عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک شعر

دِل نمی ترسد بمہر تو مرا از موت ہم
پائیداری ہا ببیں خوش میروم تا پائے دار

ترجمہ:- تیری محبت میں میرا دل موت سے بھی نہیں ڈرتا۔ میرا استقلال دیکھ کہ میں صلیب کے نیچے خوش خوش جا رہا ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت اور حضور سے عشق کے اظہار کے لئے یہ شعر فرمایا ہے۔ محبوب کی راہ میں موت سے نہ ڈرنا ہی محبت کے معیاری ہونے کا ثبوت ہے۔ جو محبت بھی کرے اور موت سے بھی ڈرے اسکی محبت کیا معنی۔ محبت میں تکالیف بھی آتی ہیں اور ان تکالیف کو حضور علیہ السلام نے دار یعنی صلیب سے مشابہ قرار دیا ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ میں محبت کے جذبہ کی وجہ سے صلیب کے نیچے سے خوش خوش گذرتا ہوا)۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں بھی آنحضرتؐ سے ایسی ہی محبت عطا فرمائے کہ ہم کسی تکلیف سے نہ گھبرائیں نہ صرف یہ بلکہ ہر تکلیف کو خوشی خوشی برداشت کریں اور اس طرح اپنی محبت کو اس معیار تک لے جائیں جہاں یہ سونا کندن بن کر چمکتا ہے۔ آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا

دورۂ یورپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب سلیم)

۱۳ جولائی ۱۹۷۳ء بروز جمعۃ المبارک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ میں قرآن عظیم کی توحید و اشاعت کی خاطر ایک پریس کے قیام اور تبلیغ اسلام کے جماعتی منصوبوں کا بنفسِ نفیس جائزہ لے کر ان میں مزید وسعت پیدا کرنے کے بابرکت مقصد کی خاطر یورپ کے سفر پر روانہ ہوئے۔ ربوہ اور پھر لاہور میں احبابِ جماعت نے ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو کر درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دلی دعاؤں کے ساتھ اپنے جان و دل سے پیارے آقا کو رخصت کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ساڑھے پانچ بجے صبح بذریعہ کار لاہور روانہ ہوئے حضور پہلے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تشریف لے گئے اور وہاں پر حضرت امّاں جان رضی اللہ عنہا اور حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزاروں پر دعا کرنے کے بعد لاہور کے لئے روانہ ہوئے جہاں سے ساڑھے دس بجے صبح حضور بذریعہ ہوائی جہاز کراچی تشریف لے گئے۔ بارہ بجے دوپہر حضور نے بخیریت کراچی میں ورود فرمایا۔

۱۳ اور ۱۴ جولائی کی درمیانی شب کو ۲ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بذریعہ ہوائی جہاز براستہ ایمسٹرڈم لنڈن روانہ ہوئے۔ مورخہ ۱۴ جولائی کو سوا گیارہ بجے قبل دوپہر بخیر و عافیت لندن پہنچ گئے۔ ایمسٹرڈم اور لندن کے فضائی اڈوں پر وہاں کے احبابِ جماعت کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کا نہایت پُرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔

۱۴ جولائی کی شام کو حضور نے کچھ دیر آرام فرمایا۔ رات ۷½ بجے سے ۹½ بجے تک حضور اپنے خدام کے درمیان تشریف فرما رہے۔

مورخہ ۱۵/۷/۷۳ حضور نے لنڈن مشن کا معائنہ فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔ دفتر کے معائنہ کے بعد حضور محمود ہال میں تشریف لے گئے جہاں احباب کو شرفِ ملاقات و مصافحہ سے نوازا۔ اثنائے

گفتگو حضور نے ورزش کے طور پر سائیکل چلانے کی تحریک کا ذکر فرمایا۔ نیز حضور نے اشاعتِ لٹریچر کے جدید نظام سے بھی احباب کو آگاہ فرمایا۔ رات کو حضور قریباً سوا گھنٹہ تک احباب کے درمیان رونق افروز رہے اور مختلف اہم موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔

۱۷۔ جولائی۔ حضور لیک ڈسٹرکٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ شام سات بجے کے قریب واپس ہوٹل میں تشریف لے آئے۔

۱۸۔ جولائی۔ حضور KIRKSTONE PASS تشریف لے گئے۔ یہ جگہ سطح سمندر سے پندرہ سو فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ شام سات بجے کے قریب حضور واپس ہوٹل تشریف لائے۔

۱۹۔ جولائی۔ حضور ساڑھے دس بجے گرینج ہوٹل سے ایمبل سائڈ کے لئے روانہ ہوئے۔ ۱½ بجے کے قریب حضور ایمبل سائڈ پارک ہوٹل میں پہنچے شام کو کچھ دیر کے لئے لاؤنج میں تشریف فرما رہے۔

۲۲۔ جولائی۔ صبح گیارہ بجے حضور سیر کے لئے تشریف لے گئے جہاں سے قریباً تین بجے واپس تشریف لائے۔ رات ساڑھے آٹھ بجے کے بعد حضور ونڈرمیر تشریف لے گئے۔ ہوٹل واپس آکر کچھ دیر کے لئے لاؤنج میں تشریف فرما رہے۔

۳۰۔ جولائی۔ حضور واپس لندن تشریف لے آئے۔

۳۱۔ جولائی۔ حضور ۹½ بجے کے قریب دفتر میں تشریف لائے اور گیارہ بجکر بیس منٹ تک ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ ظہر اور عصر کی نماز کے بعد احباب کے درمیان ۱½ گھنٹہ تک تشریف فرما رہے اور تحریک اشاعتِ قرآن اور براڈ کاسٹنگ سسٹم قائم کرنے کے بارے میں گفتگو فرماتے رہے۔

۱۴۔ اگست۔ حضور صبح آٹھ بجکر دس منٹ پر SEVENOAK (جو لندن سے تقریباً ۳۵ میل کے فاصلہ پر ہے) کے لئے روانہ ہوئے۔ یہاں ہارس شو منعقد ہو رہا تھا حضور نے شام پانچ بجے تک ہارس شو دیکھا۔ حضور نے وہاں سب سے کم عمر بچے کو جو مقابلہ میں شامل ہوا پانچ پونڈ انعام بھی دیا۔ شام پانچ بجے حضور واپس شن ہاؤس تشریف لے آئے۔

۱۵۔ اگست۔ حضور نے بذریعہ ٹیلیفون سیلاب کی خطرناک صورتِ حال کی تفصیل دریافت فرمائی اور کارکنان کو ضروری ہدایات دیں۔

۲۰۔ اگست۔ لندن سے حضور ہالینڈ کے لئے روانہ ہوئے۔

۲۱۔ اگست۔ حضور صبح لندن سے بخیریت ہالینڈ کے دارالحکومت دی ہیگ پہنچ گئے۔

۲۲۔ اگست۔ حضور شام کو بخیریت ہیگ (ہالینڈ) سے فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) پہنچ گئے سارا دن حضور بے حد مصروف رہے۔ ساڑھے گیارہ بجے ٹیلیویژن والے کیمرے لے کر پہنچ گئے اور انٹرویو دیا۔ انٹرویو کے بعد ٹی وی سٹاف کو تقریباً ۴۵ منٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تک اسلام کی تبلیغ فرمائی۔ شام کو حضور کا انٹرویو ٹیلیویژن پر دکھایا گیا۔

۲۵۔ اگست۔ رات سات بجے احمدیہ مسلم مشن سوئٹزرلینڈ کی طرف سے حضور کو استقبالیہ دیا گیا جس میں بہت سے غیر از جماعت احباب بھی مدعو تھے استقبالیہ کے بعد حضور نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ پریس کانفرنس ۹ بجے شروع ہو کر قریباً ۱½ بجے اختتام پذیر ہوئی۔ جماعت کے بارے میں سوالات کے جواب دینے کے علاوہ حضور نے پاکستان کے حالیہ سیلابوں کی تفصیل سے بھی اخباری نمائندوں کو آگاہ کیا۔ اس ضمن میں سیلابوں سے متاثرہ علاقوں کی آبادکاری کے لئے امداد کی اپیل بھی کی۔ بعد ازاں حضور احباب جماعت کے درمیان تشریف فرما رہے اور ان سے گفتگو فرماتے رہے۔

۲۶۔ اگست۔ زیورک سے حضور وہیں (اٹلی) تشریف لے گئے۔ تھوڑی دیر کے لئے حضور سینٹ مارک کے چوک میں تشریف لے گئے جہاں ایک جرمن نوجوان سے ملاقات ہوئی جس نے حضور سے دریافت فرمایا کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ عیسائی نوجوان طبقہ میں عیسائیت اور چرچ کے خلاف جذبات روز افزوں ترقی پر ہیں پہلے تو اس حقیقت کے تسلیم کرنے سے وہ ہچکچاتا رہا جب حضور نے فرمایا کہ کیا یہ حقیقت نہیں کہ جس شوق سے یہ چرچ بنائے گئے تھے وہ شوق اب باقی نہیں رہا اور اب اس قسم کی عظیم عمارتیں نہیں بنائی جا رہیں۔ کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ چرچ سے دلچسپی ختم ہو رہی ہے تو اس نے تسلیم کیا کہ حقیقت یہی ہے حضور نے فرمایا کہ بیس پچیس سال تک لوگ عیسائیت سے بیزار ہو جائیں گے تو اسنے کہا کہ شاید اس سے بھی پہلے ایسا ہو جائے۔

۲۷۔ ستمبر۔ حضور شام کو بخیریت کوپن ہیگن پہنچ گئے یہاں کی جماعت نے حضور کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔

۷۔ ستمبر۔ کوپن ہیگن سے حضور ۷ ستمبر کی شام کو بخیریت لندن پہنچ گئے۔ ۲۶۔ ستمبر کو ربوہ واپس تشریف لے آئے۔

اللہ تعالیٰ حضور کے اس دورہ کو کامیاب کرے اور اس کے دور رس نتائج سے جماعت کو تادیر متمتع کرے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید

کیا آپ نے ماہنامہ تحریک جدید کا چندہ صرف ایک سال کے لئے ادا کیا ہوا ہے اگر آپ ایک ہی دفعہ زیادہ عرصہ کا چندہ ادا کر سکتے ہوں تو آپ کو بھی آسانی رہے گی اور ماہنامہ کی انتظامیہ کو بھی۔

(ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ میں حضور کی مصروفیات

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد

انگلستان میں تین سالہ عرصۂ تبلیغ نہایت کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد ۲۵ ستمبر کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت کے ساتھ ربوہ تشریف لے آئے۔ لاہور تک تو آپ نے ہوائی جہاز میں سفر کیا لاہور سے ربوہ تک بس میں۔

بس کے اڈہ پر احباب کرام نے مکرم مولوی صاحب موصوف کو نہایت عقیدت کے ساتھ خوش آمدید کہا اور پھولوں کے ہاروں سے آپ کا والہانہ استقبال کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا ربوہ میں واپس تشریف لانا ہر طرح بابرکت کرے اور آپ کو پہلے سے بڑھ چڑھ کر خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

جب آپ سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یورپ میں مصروفیات کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے نہایت لطیف رنگ میں اس کا یوں جواب دیا کہ حضور کی مصروفیات کا آپ اس بات سے اندازہ لگا لیں کہ جب حضور یورپ کے ملکوں (انگلستان کے علاوہ) کے دورے پر تشریف لے گئے تو خاکسار کو سارا سارا دن حضور کی ڈاک کے سلسلہ میں اور حضور سے البطہ کے لئے ٹیلیفون کے پاس بیٹھ کر ڈیوٹی دینی پڑتی تھی۔ مختلف ممالک سے حضور کے فوری ارشادات موصول ہو رہے تھے جن پر بلا تاخیر عمل درآمد کرنا ہوتا تھا جسے انگریزی میں راؤنڈ دی کلاک کہتے ہیں (یعنی چوبیس گھنٹے) مصروفیت تھی۔

حقیقت یہ ہے کہ حضور کا ہر لمحہ ایسی مصروفیات میں گذرا کہ جس سے متعدد دیگر افراد کو بھی ہمہ وقت چوکس رہنا پڑتا تھا۔ استفسارات، ارشادات، ڈاک، رپورٹیں، نئی سے نئی بات، ایک جگہ سے دوسری جگہ اور دوسری جگہ سے تیسری جگہ، ایک معاملہ کے متعلق گفتگو کے بعد دوسرا معاملہ، پریس دیکھے جا رہے ہیں، ریڈیو سٹیشن لگانے کے سلسلہ میں ضروری امور سرانجام دئے جا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان تمام باتوں اور ان تمام کاموں میں بیش بہا برکت ڈالے اور انہیں جماعت کی ترقی کا باعث بنائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ میں اشاعتِ قرآن کریم

(مکرم مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل مبلغ ہالینڈ)

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے احسان سے جماعتِ احمدیہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رہنمائی میں قرآن پاک کی یورپ میں اشاعت کا جو عظیم الشان پروگرام شروع کیا تھا اس کا ہالینڈ کے اخبارات میں پہلی بار ذکر مورخہ ۱۳/۱۱/۲۱ کو آیا۔ ہالینڈ مشن کے ذریعہ قرآن پاک کے تین زبانوں میں تراجم شائع کرنے کی تجویز تھی چنانچہ اس مختصر سے عرصہ میں تینوں زبانوں یعنی ڈچ، جرمن اور انگریزی میں پانچ پانچ ہزار کی تعداد میں قرآن کریم شائع کیا گیا۔ یہ قرآن کریم اپنی نوعیت کے لحاظ سے یورپ میں پہلا اور انوکھا تھا کیونکہ اس میں قرآن کریم کی عربی عبارت ساتھ دے کر ہر آیت کے سامنے دوسری زبان میں ترجمہ دیا گیا تھا اور ترجمہ بھی یہاں کی عمدہ اور سلیس زبان میں تیار ہوا تھا۔ پھر ساتھ ہی قرآن کریم کے نزول کی ضرورت اور قرآن پاک کے محرف و مبدل ہونے سے ہر طرح محفوظ رہنے کے ثبوت اور دیگر مذاہب کی تعلیمات سے موازنہ کرتے ہوئے قرآنی تعلیمات کے اعلیٰ و اکمل ہونے پر ایک دیباچہ کے ذریعہ روشنی ڈالی گئی تھی جس سے اہلِ ہالینڈ کو قرآن کریم کا مطالعہ کرنے میں بہت بڑی مدد ملی۔ ہالینڈ کے پروفیسر ڈاکٹر SMITS جو ایک چرچ میں پادری اور ایک یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں نے احمدیہ مشن ہاؤس ہالینڈ میں ایک بار تقریر کرتے ہوئے اسے اسلام کی ایک بہت بڑی علمی خدمت قرار دیا۔

علاوہ ازیں جنوری ۱۹۵۴ء میں جب قرآن کریم کے تینوں تراجم چھپ کر تیار ہوئے تو ہالینڈ میں ڈچ ترجمہ قرآن کریم کی ابتداء کرنے کے لئے مورخہ ۱۹۵۴/۱/۶ کو شہر میں ایک بڑا ہال کرایہ پر لے کر ایک جلسہ کیا گیا جس میں شہر کے ممتاز لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈچ ترجمہ قرآن کریم کی پہلی کاپی پبلک کو پیش کی گئی۔ باقی دونوں تراجم کی اشاعت ہمارے جرمن اور انگلش مشنوں سے سرانجام دی گئی۔

قرآن کریم کے ڈچ ترجمہ کی اشاعت پر ہالینڈ کے متعدد اخبارات نے اپنی اپنی آراء کا اظہار کیا احباب کی دلچسپی کی خاطر ذیل میں چند اقتباسات پیش خدمت ہیں:۔

(۱) ہیگ شہر کا کثیر الاشاعت روزنامہ HAAGSHE COURANT اپنی اشاعت مورخہ ۷ ۱/۵۴ میں رقمطراز ہے:-

"جماعتِ احمدیہ اسلامیہ ہالینڈ کی طرف سے قرآن کریم کا جو ترجمہ ڈچ زبان میں شائع ہؤا ہے وہ سائز کے لحاظ سے عمدہ، ڈیزائن کے لحاظ سے دیدہ زیب اور لکھائی کے لحاظ سے اعلیٰ اور خوبصورت ہے اور لکھائی اور چھپائی میں جو نقطہ و شوشہ تک حزم و احتیاط برتی گئی ہے اس کا مظاہرہ آپ ہے۔ یہ بات یقین کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی اس کوشش نے ہالینڈ میں بہت سے ایسے لوگوں کے لئے جو خاص طور پر مذہبی مسائل اور عام طور پر اسلام سے دلچسپی رکھتے ہیں اسلام کے بارہ میں تحصیلِ علم کا ایک دروازہ کھول دیا ہے۔ اور اس ترجمہ کے شائع کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعہ اسلام کے بارہ میں غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جاسکے۔"

(۲) شمالی ہالینڈ کے بڑے شہر LEEUWARDEN سے شائع ہونے والے بڑے روزنامہ LEEUWARDER COURANT نے اپنی اشاعت مورخہ ۲۵ ۹/۵۴ میں لکھا:-

"جماعتِ احمدیہ کا شائع کردہ ڈچ ترجمہ قرآن کریم اپنی ظاہری شکل میں نہایت مناسب اور قرآن کریم کی شان کے شایاں ہے اس کے دیباچہ میں مختلف مذاہبِ عالم کی تعلیمات کا قرآن کریم کی تعلیمات سے عمدہ رنگ میں تفصیلی موازنہ کیا گیا ہے اور ترجمہ کے ساتھ اصل عربی عبارت بھی دی گئی ہے۔ یہ ایک بہت مفید کوشش کی گئی ہے کیونکہ اس کے ذریعہ اب اہلِ ہالینڈ کے لئے قرآن کریم کے مضامین تک پہنچنا آسان ہو گیا ہے۔ یُوں تو ڈچ زبان میں قرآن کریم کے اَور بھی تراجم موجود ہیں مگر اِس ترجمہ کے مقابلہ میں سب ناقابلِ اعتبار ہیں۔"

(۳) ہالینڈ کے ریفارمڈ چرچ کے اخبار KERKBODE نے اپنی اشاعت مورخہ ۳۰ ۱/۵۴ میں تحریر کیا:-

"جو شخص اسلام یا دیگر مذاہب کے بارہ میں مطالعہ کا شوق رکھتا ہے اس کے لئے جماعتِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ کا شائع کردہ ڈچ ترجمہ
قرآن کریم ایک اوّل درجہ کا
Digitized by Khilafat Library Rabwah
سرچشمہ ہے۔"

قرآن کریم کا یہ ڈچ ترجمہ جو پانچ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا تھا ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا اور ہالینڈ کے طول و عرض میں پھیل گیا۔ اس کی پسندیدگی کا اندازہ اِس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اہلِ ہالینڈ نے اسے تھوڑے ہی عرصہ میں ختم کر دیا اور احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ کی اسلام اور تعلیماتِ قرآن کریم کو پھیلانے کی شب و روز مساعی نے اہلِ ہالینڈ کے دلوں میں قرآن کریم کے مطالعہ کا شوق پیدا کر دیا۔ چنانچہ ڈچ لوگوں کی طرف سے اس ترجمہ کو دوبارہ چھپوانے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا۔ قرآن کریم کے ساتھ ڈچ لوگوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کو دیکھ کر جماعتِ احمدیہ کے مرکزِ تبشیر نے اسے دوبارہ شائع کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی جو حضور نے پسندیدگی کے ساتھ منظور فرمائی اور ۱۹۶۹ء میں ڈچ ترجمہ قرآن کریم کا دوسرا ایڈیشن شائع ہوا جو اہلِ ہالینڈ کے کام آ رہا ہے۔ الحمد للہ۔

قرآن کریم کی مفت تقسیم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں قرآن کریم کی بہت سی جلدیں ملک کی اہم شخصیتوں اور دلچسپی رکھنے والوں میں مفت تقسیم کی گئیں۔ ان اہم لوگوں کی فہرست میں سے چند کا ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے جنہیں قرآن کریم تحفۃً پیش کیا گیا:-

۱ - ملکہ ہالینڈ
۲ - وزیر اعظم ہالینڈ
۳ - وزیر تہذیب و ثقافت ہالینڈ
۴ - ہیگ شہر کے میئر صاحب
۵ - روٹرڈم شہر کے میئر صاحب
۶ - چرچ کے سرکردہ پادری صاحبان
۷ - یونیورسٹیوں کے پروفیسر صاحبان
۸ - لائبریریاں
۹ - اسلام میں دلچسپی رکھنے والے اہلِ علم و مستحق طلباء۔
۱۰ - ہالینڈ میں بیرونی ممالک سے آنے والے اہم لوگ۔ جیسے سعودی عرب کے پرنس فہد الفیصل، کویت کے وزیر اقتصادیات، لائبیریا کے سابق صدر مسٹر ٹب مین، نائیجیریا کے لوکل وزیر اور اپوزیشن لیڈر مسٹر ADEGBENRO وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ قارئینِ کرام کو رمضان کی تمام برکات سے متمتع کرے۔

(ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تبلیغ کا مقصد

خُدا کا جلال اور اس کی شان کا ظہور

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رضؓ اور حضرت سیّد زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ کی تبلیغ کے لئے روانگی کے وقت سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا :-

"اِس وقت مَیں تبلیغ پر جانے والوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے اندر اخلاص، ایمان اور جذب پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ سے ایسا تعلق جوڑیں کہ خدا تعالیٰ ان کے ہاتھوں، زبانوں، حرکات، سکنات، خیالات، جذبات اور شعور میں داخل ہو جائے۔ ہر چیز جو ان سے تعلق رکھتی ہے وہ خدا میں سے ہو کر ظاہر ہو اور ان کا وجود اس طرح مٹ جائے کہ اس کا پتہ ہی نہ رہے۔ اس کے لئے مَیں ان کو نصیحت کرتا ہوں اور وہ یہ کہ اب تک ہماری جماعت سے ایک غلطی ہوئی ہے مَیں نے بارہا اس سے روکا بھی ہے مگر اس جماعت نے جو اخلاص میں بے نظیر ہے اور اپنا نمونہ نہیں رکھتی تا حال اس پر عمل نہیں کیا حالانکہ وہ میری طرف سے نہ تھی بلکہ مسیح موعودؑ کی طرف سے تھی اور وہ یہ کہ مباحثات کو ترک کر دو۔ میرے نزدیک وہ شکست ہزار درجہ بہتر ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہو بہ نسبت اس فتح کے جو لوگوں کو حق سے دُور کر دے کیونکہ اس قسم کی فتح میں نفس کی کامیابی ہو گی مگر اس شکست سے لوگوں کو ہدایت نصیب ہو گی۔ پس ایک دفعہ پھر جبکہ ہمارے مبلّغ تبلیغ کے لئے جا رہے ہیں انہیں اور دوسروں کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ مباحثات کو چھوڑ دیں اور ایسی طرز اختیار کریں جس سے دوسروں کے ساتھ ہمدردی، خدا تعالیٰ سے خشیت اور ڈر ظاہر ہو۔ ان کے مدِّ نظر ایک ہی غرض ہو اور وہ یہ کہ خدا کا جلال ظاہر ہو اپنی نفسانیت کو بالکل ترک کر دیا جائے اور اپنے آپکو مقدّس رسول کا حلقہ بگوش ثابت کیا جائے۔ پس جانے والے مبلّغوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ سفر اور حضر میں اِس بات کو مدِّ نظر رکھیں کہ ان کی تمام گفتگوؤں کا ایک ہی مقصد اور مدعا ہو اور وہ یہ کہ خدا کا جلال اور اس کی شان ظاہر ہو نہ یہ کہ ان کے نفس کی فتح ہو۔"

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یقینِ محکم

شورش کاشمیری کا ایک شعر جو حال ہی میں چٹان میں چھپا ہے ؎

تُو مجھے دفعتاً اُٹھایا رب ٭ وقت سے پیشتر بُلایا رب

جیو جیو ابھی کچھ اَور جی کے دیکھو تم
ہمارے اَوج کا تلخابہ پی کے دیکھو تم

ابھی تو خیرہ نہیں ہو سکی تمہاری نظر
ابھی کچھ اَور رہو اِس فضا میں سینہ سپر

ابھی تو اَور بھی رفتار تیز تر ہو گی
ہزار چاہو نہ ہو تیز، یہ مگر ہو گی

ابھی تو ہم نے فضاؤں کو تھرتھرانا ہے
ابھی سپہرِ محبت پہ جگمگانا ہے

ابھی چہار طرف ایسے لوگ جائیں گے
جنوں پہ جن کے فرشتے بھی مسکرائیں گے

جو لے کے ہاتھ میں قرآن کا پیام چلیں
دعائے خواجۂ کونین سے جو پھُولیں پھلیں

ہزار موجۂ طوفاں ہو وہ نہ گھبرائیں
محمدِ عربیؐ کا سلام پہنچائیں

ہر ایک فردِ بشر کو کریں وہ حلقہ بگوش
دلوں میں اُن کے صحابہ کرامؓ کا ہو جوش

یہ لوگ دینِ محمدؐ کے جاں نثار یہ لوگ
سجودِ شوق میں ہر لمحہ اشکبار یہ لوگ

انہیں نظامِ جہاں کو بدلتے دیکھو گے
جہاں کو ان کے سہارے سنبھلتے دیکھو گے

اُٹھائے جانے کی لِلّٰہ ابھی دُعا نہ کرو
یہ کیا کہ اپنے ارادوں سے تم وفا نہ کرو

۵۹/۳

نسیم سیفی

حفیظ جالندھری بنام شورش کاشمیری

(حفیظ صاحب کا ایک خط جو چٹان میں چھپا ہے اسے بالفاظِ ذیل نظم کیا گیا ہے)

آپ، مَیں اور کچھ ہمارے ہمنوا و ہمسفر
بیٹھ جائیں شاہراہِ احمدیّت روک کر

ان کے ہر اِک کام پر قدغن لگاتے جائیں ہم
انکی باتوں کو بنا دیں بے مزہ اور بے اثر

مَیں رقم کرتا رہوں کچھ ایسے ایسے واقعات
محوِ حیرت ہو کے رہ جائیں سبھی جن و بشر

مصلحت ہیں مَیں نہیں ہوں جانتے ہیں آپ بھی
میری خواہش چھاپ دیجے صفحۂ قرطاس پر

عمر اَب میری تہتّر سال اور کچھ ماہ ہے
زیست کا اب کوئی بھی لمحہ نہیں ہے معتبر

مجھ کو اپنے قافلہ کے ساتھ لیتے جائیے
راس آجائے مجھے بھی آپ لوگوں کی ڈگر

حفیظ کے نام (ہماری دعوت)

آیئے اور آپ بھی اَب شوق فرمایئے
زندگی کے آخری لمحوں کو گرما لیجئے

رہ نہ جائے آپ کو ارمانِ جنگِ بے درنگ
آپ بھی ہیں تیغ زن تو تیغ لہرا لیجئے

آپ سے پہلوں کا جذبہ کم نہیں تھا آپ سے
ان کی رُوحوں کو بھی اپنے ساتھ بلوا لیجئے

اب سٹیجوں پر ترنم سے سُنانے کے لئے
مفتیانِ دین کے فتووں کو نظما لیجئے

کھیلنی پڑ جائے ہولی خُون کی تو شوق سے
فطرتِ چنگیز خانی کو بھی شرما لیجئے

یہ سبھی کچھ ہو مگر خوفِ خُدا خوفِ رسُولؐ
دِل کے گوشے میں کہیں ان کو بھی ٹھہرا لیجئے

۵۹/۷۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دار و گیر

سُنا ہے میں نے کئے ہیں ظاہر ابو الاثر نے بھی کچھ ارادے
جو ہم کو مہمیز بن گئے ہیں خدا انہیں اس کی اب جزاء دے

سٹیج پر عمر بھر نچاتے رہے ہیں رقّاصۂ تخیّل
عمل کی پُر ہول وادیوں میں کوئی انہیں روشنی دکھا دے

اُٹھے ہیں قرآن کی اشاعت کو روکنے کی سکیم لے کر
کوئی یہ پُوچھے کہ حُبِّ خیر الرسل کے یہ ہیں حسین جادے

کوئی جو دشت و جبل میں جا کر پیام دے دینِ مصطفےٰ کا
یہ ان کی دُکھتی ہوئی سی رگ ہے کوئی اسے کیوں بھلا دُکھا دے

جو کافروں کو بنائیں مُسلم وہ دار پر کھینچنے کے لائق
جو کُفر سازی کے ہوں ادارے خدا انہیں اَور بھی صِلہ دے

مخالفت کی فضا نے اکثر ہماری منزل قریب کر دی
کوئی خدا کے لئے ہمیں ایک مژدۂ دار و گیر لا دے

نسیم ہم جانتے ہیں راہِ وفا میں یہ عشرتِ سفر ہے
کوئی سرِ راہ سنگ رکھ دے کہیں پہ کانٹے کوئی بچھا دے

۹/۷۳

نسیم سیفی

بزبانِ شورش کاشمیری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شورش کا ایک شعر ؎

مرا دل اِن دنوں مایوس ہے حالاتِ حاضر سے ۔ سحر تو ہو چکی اب شام کیا ہے؟ دیکھتے جاؤ

نہ رہی سحر میں وہ تازگی نہ رہا وہ شام کا بانکپن
جو اُداس اُداس ہے ہر روش تو فسردہ دِل ہے چمن چمن

مَیں فریب خوردۂ نگاہِ الم نواز کو کیا کروں
مرا اعتمادِ حیات بھی تو گھٹاؤں کی ہے گھنن گھنن

مرے لب پہ ذکرِ کمالِ فن مرے دِل میں حرص و ہوائے زر
مرا ہمسفر کوئی مُغبچہ، کوئی سیم بر کوئی سیم تن

کبھی دار و گیر کا فلسفہ نہ مری سمجھ میں سما سکا
مرے گوشِ ہوش نے جب سُنی تو سُنی صدائے بزن بزن

ہے نفس نفس مرا حادثہ، ہے قدم قدم مرا سانحہ
مرے خُوں میں رچ گئیں سازشیں مجھے جوڑ توڑ سے ہے لگن

کبھی غلغلہ کبھی ہاؤ ہُو کبھی شور و شر کی ہے جستجو
مری شاعری کی یہ رُوح ہے مری نثر کا ہے یہی بدن

مجھے گردشِ مہ و مہر سے نہ کوئی گلے نہ شکایتیں
کہ مری ضمیر فروشیوں سے ہر ایک راہ بنی کٹھن

مرا لمحہ لمحہ ہے امتحاں بڑی مشکلوں میں ہے میری جاں
تجھے کیا بتاؤں نسیم اب کہ ہوئے ہیں کیا مرے فکر و فن

۱۱/۹/۷۳

شذرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افتراق و تشتت

المنبر ۲۳ راگست ۱۹۷۳ء تحفظ آزادی نمبر نے "نظریاتی سرحدوں کی پامالی" کے تحت لکھا ہے :-

"گذشتہ کئی صدیوں سے ہمارے یہ اکابرِ امت باہمی افتراق و تشتت کا شکار ہیں اور دن بدن یہ مرض بڑھ رہا ہے معمولی معمولی باتوں پر ایک دوسرے کی عزت و ناموس کو پامال کرنے میں دریغ نہیں کرتے حالانکہ کلمہ توحید، قرآن، نماز، خدا اور کعبہ میں سب کا اشتراک ہے لیکن قرآن کریم کا یہ فرمودہ کبھی ان کے ذہن میں نہیں آیا کہ اے مسلمانو آپس میں اتفاق و اتحاد سے رہو فتنہ و فساد نہ پھیلاؤ ورنہ تمہاری ہوا خیزی ہو جائے گی۔ ہماری مساجد ایک دوسرے پر سنگباری کے قلعے بن گئے ہیں فروعات کے اختلاف کفر و اسلام سے بھی شدید تر ہو گئے ہیں۔ یہ اتفاق و اتحاد کی تلقین کرنیوالے خود اُمت کے حصنِ حصین کی جڑوں پر کلہاڑے چلا رہے ہیں کیا انہیں اپنے اختلاف رفع کرنے والی سورہ نساء کی اس مقدس پر کوئی ایمان نہیں ہے یا اسے قابلِ عمل نہیں سمجھتے جس میں خداوند قدوس نے فرمایا:

"قسم ہے آپ کے ربّ کی یہ لوگ اس وقت تک مومن (یا مسلمان) نہ ہوں گے جب تک آپس کے جھگڑوں میں آپ سے (یعنی شریعت کے مطابق) تصفیہ نہ کرائیں پھر اس تصفیہ سے اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور پوری طرح اس کو تسلیم کر لیں

چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی"

تحریکِ جدید :- پھر بھی آپ جماعتِ احمدیہ پر الزام دھرتے ہیں کہ اس نے آپ کے اتحاد کو نقصان پہنچایا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"علمائے کرام"

چٹان نے اپنے اداریہ (۲۷ ۸/۴۳) بعنوان "دیوبند کا سانحہ ارتحال" میں لکھا ہے:۔

"نئی نسلیں مذہب سے صحیح طور پر بیزار ہیں۔"

مزید لکھا ہے:۔

"جنرل یحییٰ خان نے انتخابی مہم کی نیو اُٹھائی تو سب سے بڑا ایڈھ علماء کے مابین ہوا۔ دیوبند ہی کے بیٹوں نے جو اکابر کہلاتے یا اکابر بننے کے شوق میں تھے آپس میں ایکدوسرے کی پگڑی اتار کر سیاسی طوائفوں کا غوارہ بنادی اور خود ننگے سر ہو کر باہمد گر ریش و بروت کو آگ لگانے میں اتارو ہو گئے۔"

اسی طرح ایک نظم میں شورش کاشمیری کہتے ہیں:۔

"ہیں عالمانِ دین کی صف میں حرام خور"

علماء کی زبان

چٹان (۲۰ ۸/۴۳) میں اسرار بصری لکھتے ہیں:۔

"کوئی تسلیم کرے یا نہ کرے لیکن یہ واقعہ ہے کہ ۱۹۷۰ء کے انتخابات میں دین کی ہنڈیا اگئی اور اسکے مسئولین وہ لوگ تھے جو علماء کہلا کر لادینوں کی پشت پناہی میں اہلِ دین پر اس طرح چڑھ دوڑے گویا کافروں کی بستی پر یلغار کر رہے اور فاسقوں کے غول کو چست کر رہے ہیں۔ قادیانی اُمت کی لاہوری شاخ کے امیر شیخ بشیر احمد ایڈووکیٹ جو لاہور ہائی کورٹ میں ایک عرصہ جج بھی رہے میرزا بشیر الدین محمود کے ہم ملف تھے راقم سے ان کی "علیک سلیک" تھی ایک دوستانہ صحبت میں انہوں نے راقم سے کہا آپ نے ہمارے خلاف عمومی تحریک پیدا کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا لیکن ہم نے آپ کے خلاف کبھی وہ عُریاں زبان استعمال نہیں کی جو آپ کے ساتھیوں نے اِس انتخاب میں استعمال کی۔ کیا علماء کی زبان یہ ہے حقیقت یہ ہے کہ راقم کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔"

تحریکِ جدید:۔ اِس کا تو کسی کے پاس بھی کوئی جواب نہیں ہے۔

شریعت کا نگہبان

چٹان (۲۰ ۸/۴۳) میں اسرار بصری کی ایک نظم بعنوان

"حضرت مفتی محمود کے نام"

شائع ہوئی ہے اس کے دو شعر سنئے:-

آپ نے جن کو شریعت کا نگہباں سمجھا
ان کے ہاتھوں سے اجڑتا ہے چمن دیکھ لیا
میں گنہگار کھری بات کہے جاتا ہوں
جانشینانِ پیمبر کا چلن دیکھ لیا

عزتِ نفس

المنبر نے ایک ہمعصر شیعی ترجمان الحجت پشاور کے حوالہ سے تحریر کیا ہے کہ اس ہمعصر کا کہنا ہے کہ پُراز معلومات بصیرت افروز ہفت روزہ اخبار المنبر کا مطالعہ سُنّی شیعہ سے بالاتر ہو کر فرمائیں۔

جس صفحہ پر المنبر نے یہ بات شائع کی ہے اس کے بعد ایک ہی صفحہ چھوڑ کر شیعوں کو خوب خوب رگیدا ہے اور اس بات کا شکوہ کیا ہے کہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ میں افسران شیعہ ہیں اور باوجودیکہ طلباء کی اکثریت سُنّی ہے لیکن جو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں ان میں زیادہ دخل بے دین شیعوں کا ہے۔ مشوروں اور میٹنگز میں بھی زیادہ تر شیعہ پروفیسروں کو بُلایا جاتا ہے۔ اقربا نوازی اور دوست نوازی کے قصّے تو رات دن اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ یہ بھی لکھا ہے کہ شیعوں کی پیش کردہ کتابیں بڑی فراخدلی سے منظور کر لی جاتی ہیں اور سُنّی مصنفین کی کتابوں میں خواہ مخواہ عیوب نکلوا کر انہیں رد کر دیا جاتا ہے۔

جس پرچہ میں شیعوں کے متعلق ایسی باتیں درج ہوں اس پرچہ کو بھلا کونسا شیعہ "سُنّی شیعہ سے بالاتر ہو کر" مطالعہ کرے گا۔

عزتِ نفس بھی تو آخر کوئی چیز ہے اور اپنے گروہ کی سچی پاسداری بھی تو کوئی معنے رکھتی ہے۔

امانت تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم رانا مبارک احمد صاحب بہاولپور نے بیس روپے کی رقم ارسال فرما کر تحریر کیا ہے کہ تحریک جدید کے دس پرچے غیر از جماعت احباب یا لائبریریوں اور ریڈنگ رومز کے نام جاری کر دئے جائیں۔

پرچے جاری کر دئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مکرم رانا صاحب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

گذشتہ دنوں میں مکرم رانا صاحب کے بازو کا فریکچر ہو گیا تھا۔ احباب سے صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

کاروانِ اسلام

ایک مبلغ کی ہنگامی آمد اور روانگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۷ ستمبر کو محترم امیر و مبلغ انچارج صاحب نے خطبہ جمعہ میں مورو گورو جماعت کے دوستوں کو نظامِ جماعت اور تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد محترم مولوی صاحب نے عہدیدارانِ جماعت کا انتخاب کروایا اور منتخب ہونے والے دوستوں کو ان کے فرائض کی ادائیگی کے لئے رہنمائی اور تلقین فرمائی۔ پریذیڈنٹ جماعت مکرم یحییٰ عبداللہ چچوعہ صاحب کے نائب مکرم معلم بکاری کنیاٹا صاحب، اور سیکرٹری احمد موہونڈے صاحب منتخب ہوئے۔ سیکرٹری مال بھی مکرم بکاری کنیاٹا صاحب ہی چنے گئے۔ بارک اللہ لھم

دورہ ضلع کلوسہ

۷ ستمبر کو محترم امیر و مبلغ انچارج صاحب اور خاکسار کلوسہ کے دورہ کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں اپنے میزبان ایک سکھ دوست کو مکرم مولوی صاحب نے بہت احسن پیرایہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور آپ کی صداقت کے متعلق چند ضروری باتیں بتائیں جن سے وہ سکھ دوست بہت متاثر ہوئے۔ رات کے کھانے سے قبل وہ ہم کو چند عرب دوستوں سے ملانے لے گئے جن میں ایک پہلے ہی محترم مولوی صاحب کے واقف اور زیرِ تبلیغ ہیں۔ ان دوستوں میں بھی خاکسار کا تعارف کرانے کے بعد محترم مولوی صاحب نے جماعتِ احمدیہ اور اسکے ذریعہ خدمتِ اسلام کے موضوع پر گفتگو فرمائی۔ وہاں سے روانہ ہونے سے قبل عرب دوست نے صبح کے ناشتہ پر ہم کو مدعو کیا۔ رات ہم سکھ دوست کے ہاں رہے اور صبح کو میکونی نیشنل پارک کی چند منٹ سیر کے بعد ہم اُس عرب دوست کے ہاں حاضر ہوئے ناشتہ کے بعد ۱۲ بجے تک بس کا انتظار کرنے کے بعد ہم کو بس مل گئی اور عصر سے قبل ہی ہم کلوسہ شہر کے پاس ہی MAGOMENI جماعت میں پہنچ گئے۔

MAGOMENI مسجد کا افتتاح

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل مہدیٔ دوراں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متبعین اور مخلصینِ جماعت کی تعداد اور اخلاص میں ایک نمایاں ترقی اور واضح تبدیلی آئے

دن ہم مشاہدہ کرتے رہے ہیں۔ مورو گورو ریجن کے ضلع کلوسہ کی ایک چھوٹی سی غریب مگر مخلص اور عابد جماعت ماگو میتی نے اپنی پوری ہمت اور محنت کے ساتھ کسی بیرونی امداد کے بغیر اپنی مسجد مکمل کر لی ہے الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۸ ستمبر کو تیسرے پہر جب ہم اس مسجد میں پہنچے تو بلا مبالغہ دل خوشی اور اطمینان محسوس کر رہا تھا اور زبان الحمدللہ الحمدللہ کہہ رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے اخلاص میں برکت دے اور اس مسجد کی آبادی و ترقی کے مزید سامان پیدا فرماتا رہے۔ آمین۔

نماز عصر کے بعد محترم امیر و مبلغ انچارج صاحب نے دعا کے ساتھ اس مسجد کا افتتاح فرمایا۔

سیکرٹری مال کا انتخاب

نماز مغرب کے بعد محترم مولوی صاحب نے احباب جماعت کے سامنے نظام جماعت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور احباب کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ تقریر ختم ہونے کے بعد محترم مولوی صاحب نے سیکرٹری مال اور سیکرٹری جماعت کا انتخاب کروایا چنانچہ مکرم حسن خلفان صاحب کو اس عہدہ کے لئے جماعت نے منتخب کیا۔ اللہ تعالیٰ جماعت اور ان کے لئے یہ ذمہ داری بابرکت فرمائے۔

ایک دوست کی جماعت میں شمولیت

مکرم لیسین سودی صاحب کچھ عرصہ سے نمازیں جماعت کی مسجد میں ادا کیا کرتے تھے محترم مولوی صاحب کی آمد پر خاص طور پر نماز عشاء میں تشریف لائے اور اپنے تین بیٹوں سمیت بیعت کر کے باقاعدہ جماعت میں شامل ہو گئے۔ الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ ان کا جماعت میں شامل ہونا ان کے لئے، ان کے خاندان کے لئے اور جماعت کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

تبلیغ ۹ ستمبر کو کلوسہ شہر میں دوپہر تک کئی انشین افریقین اور عرب دوستوں سے متعارف ہونے کے بعد تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ پروگرام کے مطابق اسی دن بذریعہ ریل گاڑی ہم واپس مورو گورو پہنچ گئے۔

۱۰ ستمبر کو احمدیہ ہاؤس کے بعض ضروری امور جو بنک اکاؤنٹ سے تعلق رکھتے تھے طے کئے گئے اور مغرب کے وقت سب احباب تک مسجد میں جمع ہونے کی اطلاع پہنچائی گئی۔ نماز مغرب میں سب احباب شامل ہوئے محترم مولوی صاحب نے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ نمازوں میں اور دیگر کاموں میں تیزی پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔

تعلیم:- عرصہ زیر رپورٹ میں نماز فجر و مغرب اور عصر کے بعد احمدی اور غیر از جماعت بچے اور نوجوان قرآن کریم، میسر نا القرآن اور دیگر اسلامی مسائل پڑھتے رہے۔ نوجوان آجکل نماز کا سواحیلی ترجمہ پڑھ رہے ہیں۔

تربیت:- جماعت میں نماز و چندہ کی پابندی کی کوشش جاری ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک دوست جو گذشتہ دسمبر سے

(باقی صـ۲۲ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارات کے تراشے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے بعض کرمفرما ہمیں گاہے گاہے اخبارات کے تراشے ارسال کرتے رہتے ہیں ہم تہِ دل سے ان کے ممنون ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ ان تراشوں کو بحفاظت ریکارڈ میں رکھا جا رہا ہے تاکہ کل کا مؤرخ ان سے فائدہ اُٹھا سکے۔ ان تراشوں میں سے جو فوری طور پر قابلِ اشاعت ہوتے ہیں انہیں ماہنامہ تحریکِ جدید میں شائع کر دیا جاتا ہے۔ اِس سلسلہ میں ہم یہ گذارش کرنا چاہتے ہیں کہ بعض تراشوں پر نہ تو اخبار کا نام درج ہوتا ہے اور نہ شہر اور ملک کا جہاں سے وہ پرچہ شائع ہوتا ہے۔ بعض اوقات یہ تفصیل تراشوں کے ساتھ آنے والے خط میں بھی نہیں ملتی۔ اگر تراشے بھیجتے وقت اِس بات کا خیال رکھ لیا جائے کہ اخبار کا نام ہے اور اسی طرح شہر اور ملک کا نام بھی اس کے کسی کونے میں یا اس پر فلیگ لگا کر لکھ دیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

امید ہے ہمارے کرمفرما اِس امر کا ضرور خیال رکھیں گے۔

(ادارہ)

(بقیہ صـ۲۱) نادہند چلے آرہے تھے۔ اتوار ۷ کو صبح صبح چندہ لے کر حاضر ہو گئے اور پابندی سے ادائیگی کا وعدہ کیا۔ نیز عصر کے بعد اپنے دونوں بچوں کو مسجد میں کلاس میں پڑھنے کے لئے بھجواتے ہیں۔

فروخت لٹریچر:- مشن کا دفتر جہاں سے کہ لٹریچر بھی فروخت کیا جاتا ہے ہر وقت کھلا رہتا ہے جہاں سے آنیوالے لوگ اپنی ضرورت اور پسند کا لٹریچر خریدتے ہیں۔ اسی طرح ایک دکان پر بھی فروخت کے لئے لٹریچر رکھا ہوا ہے جہاں سے لوگوں کو اخبارات و کتب اور قرآن کریم ہر وقت مل سکتے ہیں۔

محمد اشرف اسحٰق
مبلغِ تنزانیہ

شہزہ ہن
شہزہ ہن
شہزہ ہن
مرضِ اٹھراکی مؤثر ترین دوا
حکیم نظام جان اینڈ سنز
ربوہ — ٹنڈو محمد خاں — گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— چھ روپیہ

محترم مولانا ابو العطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دل پکار اٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے"۔

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں"۔ جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے"۔

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ: سیفی برادرز "رحمت منزل" دار الرحمت وسطی ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں!

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ

الفرقان ربوہ

ضرور خریدیئے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل
قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی
اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ
اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں
اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت
اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ آٹھ روپے (مینجر الفرقان ربوہ)

روزنامہ

الفضل ربوہ

ہمارا، آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات
کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماء سلسلہ کے
اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی
تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔
آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ
کے لئے دیں۔ اسکی توسیع اشاعت جماعتی فرض ہے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳